سوال

میں نے ایک بار انٹرنیٹ پر اسلامی مجلس میں ایک حدیث پڑھی جس کا حوالہ تو نہیں دیا گیا لیکن محسوس ہوتا ہے کہ وہ حدیث بہت اچھے معانی رکھتی ہے، میں کسی دوسرے کو یہ حدیث بتانے سے قبل اس کے صحیح ہونے کی تاکید چاہتی ہوں، حدیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ : "تم عورتوں میں سے جس کسی نے بھی نیک وصالحہ بیوی بننے کی تھوڑی سی بھی کوشش کی تو اس کا ثواب دن کو روزہ رکھنے اور رات کو قیام کرنے والے کے برابر ہوگا" آپ کے تعاون پر میں انتہائی مشکور ہوں جزاکم اللہ خیرا کیا یہ حدیث صحیح ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

لگتا ہے آپ کا مقصد طبرانی کی درج ذیل حدیث ہے :

عمرو بن سعید خولانی رحمہ اللہ انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کی پرورش کرنے والی سلامہ نے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ مردوں کو تو ہر قسم کی بھلائی وخیر کی خوشخبری دیتے رہتے ہیں لیکن عورتوں کو خوشخبری نہیں دیتے ؟

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کیا تم میں سے کوئی اس پر راضی نہیں کہ اگر وہ اپنی خاوند کی حاملہ ہو اور خاوند اس سے راضی ہوت واسے روزے دار اور اللہ کی راہ میں قیام کرنے والے کا ثواب حاصل ہو؟" الحدیث

المعجم الاوسط للطبرانی حدیث نمبر (6733) اور ابن عساکر نے اسے التاریخ (348/43) میں بھی روایت کیا ہے

لیکن یہ حدیث موضوع اور من گھڑت ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس کے موضوع ہونے کے اشارے واضح ہیں، اور اس کی آفت خولانی ہے، امام ذھبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اس نے موضوعات بیان کی ہیں " پھر اس کی اس حدیث کو ہی بیان کیا ہے، اور ابن الجوزی نے اسے الموضوعات (274/2) میں بیان کرنے کے بعد کہا ہے : ابن حبان کا قول ہے : عمرو بن سعد جو اس موضوع حدیث کو انس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتا ہے اسے صرف خاص لوگوں کےلیے ہی بیان کرنا حلال ہے تا کہ اس کے موضوع ہونے کا علم ہو جائے " اور امام سیوطی نے " اللآلیء (175/2) میں بھی یہی کہا ہے " انتہی

دیکھیں : سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ (76/5).

ابن حبان نے کتاب المجروحین اور ابن عدل نے الکامل میں حسن بن محمد البلخی عن عوف الاعرابی عن ابن سیرین عن ابی ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے طریق سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب عورت حاملہ ہوجائے ت واسے روزے دار اور قیام کرنے اور قنوت کرنے اور اللہ کی راہ میں نکلنے والے مجاہد کا ثواب حاصل ہوتا ہے"

کتاب المجروحین (238/1) الکامل لابن عدی (167/3) ابن عدی نے اسے منکر کہا ہے، اور ابن الجوزی نے اسے الموضوعات (274/2) میں ذکر کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے الضعیفۃ حدیث نمبر (5085) میں موضوع قرار دیا ہے

اس موضوع اور من گھڑت روایت کی بجائے مسند احمد کی درج ذیل صحیح حدیث ہی کافی ہے :

عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب عورت پابندی سے پانچ نمازیں ادا کرے، اور رمضان کے روزے رکھے، اور اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کرے، اور خاوند کی اطاعت کرتی ہو تو اسے کہا جائیگا تم جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ"

مسند احمد حدیث نمبر (1664) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (660) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

مزید تفصیل اور معلومات کے لیے آپ سوال نمبر (96584) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

175885